سوال

ہمیں ایک بہت ہی حساس اوراہم مسئلہ درپیش ہے جوکہ رضاعت کے متعلقہ ہےجسے ہم درج ذیل مثال میں پیش کرتے ہیں : زینب کی بہن آمنہ (نانی) نے زینب کی بیٹی فاطمہ کودودھ پلایا ۔ پھر آمنہ نے ام کلثوم (بیٹی کی بیٹی کو) دودھ پلایا ۔ مسئلۃ : فاطمہ کا ایک بیٹا ام کلثوم سے شادی کرنا چاہتا ہے توکیا یہ شادی جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

سوال کا خلاصہ یہ ہے کہ : آمنہ نے فاطمہ اورام کلثوم دونوں کودودھ پلایا تواس طرح فاطمہ اورام کلثوم رضاعی (دودھ کی) بہنیں ہوئیں ، لھذا فاطمہ کے کسی بیٹے کےلیے بھی ام کلثوم سے شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ اس کی رضاعی خالہ ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رضاعت سے بھی وہی حرام ہے جونسب سے حرام ہوتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (2645) صحیح مسلم حدیث نمبر (1445) ۔

اورنسب کی خالہ حرام ہے لھذا رضاعی خالہ بھی حرام ہوگی ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

جو عورت بھی نسب کی وجہ سے حرام ہے رضاعت کی وجہ سے بھی اس طرح کی عورت حرام ہوجاتی ہے ، اوروہ مندرجہ ذیل ہیں :

مائیں ، بیٹیاں ، بہنیں ، پھوپھیاں ، خالائیں ، بھتیجیاں ، بھانجیاں ، ۔

اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رضاعت سے بھی وہی حرام ہیں جونسب کی وجہ سے حرام ہوتی ہیں) صحیح بخاری و مسلم ۔

اس مسئلہ میں ہمیں کسی قسم کے اختلاف کا علم نہیں ۔ دیکھیں المغنی لابن قدامہ (87/7) ۔

رضاعت کی وجہ سے حرمت دوچیزوں پر موقوف ہے :

اول : پانچ رضاعت کا حصول ، اوررضعہ یہ ہے کہ بچہ ایک باردودھ کو منہ میں ڈالے اور پھر اسے چھوڑدے (تواس طرح اگر پانچ بار کرے تو یہ پانچ رضاعت ہونگی)

دوم : یہ رضاعت بچے کی عمردوسال پوری ہونے سے قبل ہو ۔

آپ مزید تفصیل کےلیے سوال نمبر (27280) اور (804) کا بھی مطالعہ کریں ۔

والله اعلم.

الاسلام سوال وجواب

34557